السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی کا بیان ہے کہ اس نے اپنی گائے ایسے شخص کے ہاتھ فروخت کی جسے وہ جانتا بھی نہیں مگر گائے خریدار کے گھر سے بھاگ کر واپس اس کے گھر آگئی، یہ آدمی چونکہ خریدار کو جانتا نہیں تھا لہٰذا اس نے وہی گائے کسی اور کو فروخت کر دی اور اس کی قیمت کھالی۔ سوال یہ ہے کہ اب اسے کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ گائے جس میں سائل نے سوال میں مذکور تصرف کیا ہے، لقطہ کے حکم میں ہے اور جب کہ اس شخص نے وہ گائے بیچ کر اس کی قیمت بھی کھالی ہے تو اسے چاہیے کہ بازاروں اور لوگوں کے مجموں میں ایک سال تک اس کا اعلان کرتا رہے، اگر مالک آجائے تو اسے صورت حال بتائے اور گائے کی وہ قیمت اس کے سپرد کر دے جس میں اس نے گائے بیچی ہے اور اگر وہ نہ آئے تو اس قیمت کو اس نیت سے صدقہ کر دے کہ اگر اس نے مالک کو پہچان لیا تو پھر اسے ساری صورت حال بتائے اگر اس نے وہ صدقہ خوشی سے تسلیم کر لیا تو درست ورنہ اس شخص کو اپنی طرف سے گائے کی قیمت ادا کرنا پڑے گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص30

محدث فتویٰ